السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض حاجی یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ اگروہ مسجد نبوی کی زیارت نہ کرسکیں تواس سے ان کاحج ناقص ہوگا،کیایہ بات صحیح ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسجد نبوی ﷺکی زیارت سنت ہے ،واجب نہیں ہے اورحج کے ساتھ اس کاکوئی تعلق بھی نہیں ہے ،مسجد نبویؐ کی زیارت توساراسال سنت ہے ،اس کےلئے وقت کی بھی کوئی تخصیص نہیں کیونکہ نبی کریم ﷺنے فرمایا ہے کہ ''صرف تین مسجدوں کی طرف بالاہتمام (ثواب کی نیت سے)سفر کیا جائے ۔(۱)مسجد حرام (۲)میری اس مسجداور(۳)مسجداقصی کی طرف ۔''(متفق علیہ)

نیزآنحضرتﷺنے یہ بھی فرمایاہے کہ ''میری اس مسجد میں نماز،مسجد حرام کے سوادیگر مسجدوں کی ایک ہزار نماز سے بہتر ہے ۔''(متفق علیہ)جوشخص مسجد نبوی کی زیارت کرے،اس کےلئے مسنون یہ ہے کہ وہ ریاض الجنۃ میں دورکعت نمازپڑھے ،پھر نبی کریمﷺاورآپؐ کے دونوں ساتھیوں حضرت ابوبکرصدیق

رضی اللہ عنہ اورحضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ پر سلام بھیجے ،بقیع کی زیارت بھی مسنون ہےتاکہ وہاں مدفون شہداء،حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اوردیگر مسلمانوں پر سلام بھیجاجائے اوران کےلئے دعاکی جائے جس طرح کہ نبی کریمﷺبھی بقیع میں مدفون لوگوں کی قبروں کی زیارت فرمایا کرتےتھےاورآپؐ صحابہ کرامؓ کویہ تعلیم دیاکرتےتھے کہ وہ جب قبروں کی زیارت کریں تویہ دعاپڑھاکریں :

«السلام علیکم اہل الدیار من المومنین والمسلیمن ٬وانا ان شاء اللہ بکم لاحقون ٬نسال اللہ لنا ولکم العافیۃ»

''اے (اس) بستی کے رہنے والے مومنواور مسلمانوں تم پر سلام ہواوربے شک ہم بھی ان شاء اللہ تم سے عنقریب ملنے والے ہیں ،ہم اللہ تعالی سےاپنے اورتمہارےلئے عافیت کی دعاکرتے ہیں ۔''

ایک اورروایت میں یہ الفاظ ہیں کہ آنحضرتﷺجب بقیع کی زیارت فرماتے تویہ دعاپڑھتے تھے :

«یرحم اللہ المستقدمین مناوالمستاخرین ٬اللھم اغفرلاہل بقیع الغرقد»

''اللہ تعالی ہم میں سے آگے آنے والوں اورپیچھے رہ جانے والوں پر رحم فرمائے ۔اے اللہ!اہل بقیع الغرقد کومعاف فرمادے ۔''

جوشخص مسجد نبوی ﷺکی زیارت کرے،اس کےلئے مسنون ہے کہ وہ مسجد قبا کی بھی زیارت کرے اوراس میں بھی دورکعت نماز پڑھے کیونکہ نبی کریمﷺہر ہفتے قبا کی زیارت کیا کرتے اوراس میں دورکعت نماز ادافرمایاکرتےتھےاورآپؐ نے ارشادفرمایاہے کہ ''جوشخص اپنے گھر وضو کرےاورخوب اچھے طریقے سے وضوکرےاورپھر مسجد قبامیں آکر نمازپڑھے تواسے عمرہ کے برابر ثواب ملتا ہے ۔''مدینہ منورہ کے یہ وہ مقامات ہیں جن کی زیارت مسنون ہے ،باقی رہیں مساجد سبعہ ،قبلتین اوردیگروہ مقامات جن کی زیارت کے بارے میں بعض مصنفین نے اپنی کتابوں میں لکھا ہے کہ یہ توبالکل بے اصل ہے ،ان کی زیارت کی کوئی دلیل نہیں اورایک مردمومن کےلئے ہمیشہ ہمیشہ کےلئے حکم شریعت یہ ہے کہ وہ آنحضرتﷺکی اتباع کرےاوربدعت سے بچے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[مقالات وفتاویٰ](#)

ص297

محدث فتویٰ